صوبہ خیبر پختونخواہ میں تعلیم کے شعبے میں سماجی احتساب کا فروغ

CGPA
CENTRE FOR GOVERNANCE AND PUBLIC ACCOUNTABILITY

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

Centre for Governance and Public Accountability (CGPA)

Email: info@c-gpa.org **Web: www.c-gpa.org**

Follow us on Facebook:
https://www.facebook.com/pages/Centre-for-Governance-and-Public-Accountability-CGPA/

Follow us on Twitter: @CGPA_Peshawar

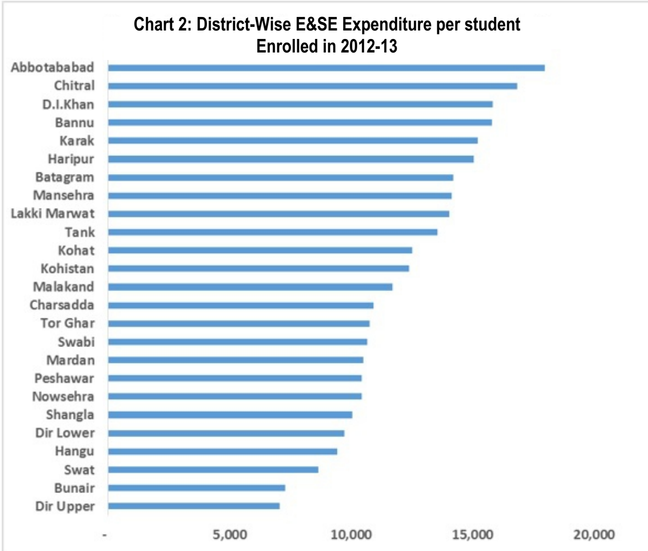

Source: Finance Department, KP.

اوپر دیئے گئے چارٹ نمبر 2 میں خیبر پختونخواہ کے مختلف اضلاع میں فی طالب علم سرکاری اخراجات میں عدم مساوات کو واضح کیا گیا ہے۔

اس لیے ہم اپنے منتخب نمائندوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ

- خیبر پختونخواہ میں تعلیم کے حق کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قانون سازی کی جائے۔
- خیبر پختونخواہ کے تعلیمی بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے اور تعلیم کی ترقیاتی بجٹ کو دوگنا کیا جائے۔
- لڑکیوں کے سکولوں کیلئے تعلیمی ترقیاتی بجٹ میں 70% حصہ برقرار رکھا جائے۔
- دیہی اور شہری علاقوں میں شرح خواندگی برابر لانے کے لیے دیہی اور شہری علاقوں کے تعلیمی بجٹ میں تفریق کو ختم کیا جائے۔
- بجٹ کی منصوبہ بندی اور استعمال میں لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے اور بجٹ قوانین کی پاسداری کی جائے۔
- تعلیمی ترقیاتی بجٹ کے بروقت اور مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جائے۔
- سکولوں کی مرمت اور دیکھ بھال کیلئے کل تعلیمی بجٹ کا 15% مختص کیا جائے۔
- لوکل گورنمنٹ الیکشن کا انعقاد فی الفور کیا جائے تا کہ تعلیمی نظم ونسق کا اختیار نچلی سطح پر منتقل کیا جا سکے۔

سی جی پی اے

سی جی پی اے ایک غیر منافع بخش اور غیر سرکاری سول سوسائٹی تنظیم ہے۔ جو کہ بنیادی حقوق اور اچھی حکمرانی کی بنیاد پر جامع ترقی اور امن کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔

Table 5: District Education Budget Allocations Primary Vs Secondary (Rs in Million)

School Level	2011-12 (BE)	2011-12 (RE)	2012-13 (BE)	2012-13 (RE)	2013-14 (BE)
Current Expenditure					
Primary	17,578.5	21,729.8	21,095.5	NA	24,623.1
Secondary	19,083.3	23,416.0	24,707.0	NA	28,959.7
Total	**36,661.8**	**45,145.8**	**45,802.5**	**NA**	**53,582.8**
Development Expenditure					
Primary	1,108.7	1,375.6	1,829.0	1,596.7	1,743.4
Secondary	6,001.3	6,608.4	5,286.8	6,649.4	6,078.5
Total	**7,110.0**	**7,984.0**	**7,115.8**	**8,246.1**	**7,822.0**

(BE=Budget Estimates, RE=Revised Estimates)
Source: Finance Department, KP.

پچھلے 3 سالوں کے تعلیمی بجٹ کے تجزیے سے حکومتی پالیسی اور رجحان کا اندازہ ہوتا ہے جیسے کہ اوپر موجود جدول سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اگر جاری اور ترقیاتی اخراجات کا موازنہ کیا جائے تو صاف پتہ چلتا ہے کہ حکومت نے زیادہ ترجیح ثانوی تعلیم کو دی ہے۔

Table 6: District Current Budget of B&SE: Salary Vs Non-Salary

Fiscal Year	School Level	Rupees in Million			In percent Share		
		Salary	Non-Salary	Total	Salary	Non-Salary	Total
BE 2011-12	Primary	17,259	319	17,579	98%	2%	100%
	Secondary	18,276	807	19,083	96%	4%	100%
RE 2011-12	Primary	21,186	544	21,730	97%	3%	100%
	Secondary	22,310	1,106	23,416	95%	5%	100%
BE 2012-13	Primary	20,747	348	21,095	98%	2%	100%
	Secondary	23,791	916	24,707	96%	4%	100%
BE 2013-14	Primary	24,487	136	24,623	99%	1%	100%
	Secondary	28,647	313	28,960	99%	1%	100%

(BE=Budget Estimates, RE=Revised Estimates)
Source: Finance Department, KP.

سب تعلیمی شعبہ کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ پچھلے سال یعنی 2013-14 میں جاری اخراجات میں سے 99% تنخواہ کی مد میں جبکہ صرف 1% دوسرے اخراجات میں خرچ ہوئے۔

اگر ہم اضلاع کی سطح پر تعلیمی اخراجات کا موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ فی طالب علم ہونے والے اخراجات ہر ضلع میں مختلف ہیں۔ سب سے کم خرچ اَپر دیر میں یعنی 7,050 روپے جبکہ سب سے زیادہ خرچ ایبٹ آباد میں 17,959 روپے کیا جاتا ہے۔

صوبہ خیبر پختونخواہ میں اب بھی 20% سکولوں کی چار دیواری نہیں ہے۔ 30% میں پینے کا پانی، 42% میں بجلی جبکہ 16% میں غسل خانے کی سہولت موجود نہیں۔

تعلیم کا حق

آئین پاکستان کے آرٹیکل 25 الف کے تحت تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور ریاست 5 سے 16 سال تک کی عمر کے تمام بچوں کے لیے وضع شدہ طریقہ کار پر جیسا کہ قانون کے ذریعے مقرر کیا جائے مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرے گی۔ اس آرٹیکل کے تحت ہر صوبے نے تعلیم کا حق بہم پہنچانے کے لیے قانون سازی کرنی ہے۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کے علاوہ باقی تمام صوبوں نے اس حوالے سے قانون سازی کی ہوئی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ خیبر پختونخواہ میں بھی لازمی اور معیاری تعلیم کے لیے جلد از جلد قانون سازی کی جائے۔

صوبہ خیبر پختونخواہ کے تعلیمی بجٹ کا مختصر جائزہ

خیبر پختونخواہ، پاکستان کی کل آبادی کا 13.4% بنتا ہے جس میں 83% آبادی دیہاتوں میں جبکہ باقی 17% شہروں میں رہتی ہے۔ حالیہ برسوں میں اس صوبے نے یکے بعد دیگرے قدرتی آفات اور دہشتگردی کا سامنا کیا جس کی وجہ سے صوبے کی معیشت اور بنیادی سہولیات کے ڈھانچے پر انتہائی بُرے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق شدت پسندوں نے صرف سال 2012ء میں 710 سکول تباہ کیے جس کی وجہ سے تقریباً 6 لاکھ بچوں نے تعلیمی سال مکمل نہیں کیا۔ آئین کی شِق 25 الف اور ملینیم ڈیولپمنٹ گولز (MDGs) جہاں تعلیمی حق کی بات کرتے ہیں، وہاں ہمارا صوبہ ان آفات اور دہشتگردی کی وجہ سے تنزلی کا شکار ہے۔

خیبر پختونخواہ کے تعلیمی شعبے پر ایک نظر: ہمارے ملک کا تعلیمی نظام 4 حصوں پر مشتمل ہے؛ پرائمری، ثانوی، اعلیٰ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم۔ ذیل میں ہم پرائمری اور ثانوی تعلیمی شعبوں کا جائزہ لیں گے۔ اضلاع میں تعلیمی نظام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسروں کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ تعلیمی مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (EMIS) جو کہ خیبر پختونخواہ کے تعلیمی ادارے کا ایک شعبہ ہے، کے مطابق سال 2012-13 میں تقریباً 3,093,000 بچے سکولوں میں داخل ہوئے جبکہ نہ داخل ہونے والی کی تعداد 287,361 تھی۔ جس میں 75% تعداد لڑکیوں کی ہے۔ ذیل میں دیئے گئے چارٹ اور جدول خیبر پختونخواہ کے تعلیمی شعبے کے مختلف اعداد و شمار کو ظاہر کرتے ہیں۔

Table 1: Literacy Rates in % (Populations 10 years & above)

Region / Province		2010-11			2012-13		
		Male	Female	Both	Male	Female	Both
Pakistan	Overall	69	46	58	71	48	60
	Urban	81	67	74	82	69	76
	Rural	63	35	49	64	37	51
KP	Overall	68	33	50	70	35	52
	Urban	77	50	63	78	52	66
	Rural	67	29	48	69	31	49

Source: Various Issues of Pakistan Social and Living Standard Measurement (PSLM) Surveys.

دیئے گئے شماریات سے سال 2010-11 اور 2012-13 کے شرح خواندگی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

Chart1: District - Wise Over All Literacy rate-Population 10 years and older 2012-13

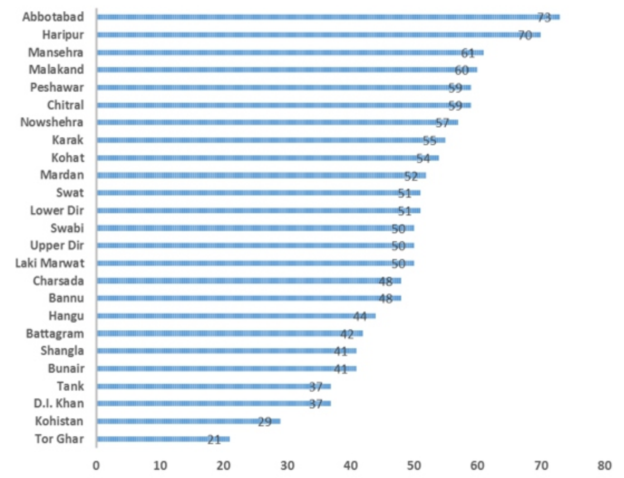

Source: Various Issues of Pakistan Social and Living Standard Measurement (PSLM) Surveys.

اوپر دیئے گئے چارٹ نمبر 1 میں خیبر پختونخواہ کے مختلف اضلاع کی شرح خواندگی میں عدم مساوات کو واضح کیا گیا ہے۔ ایک طرف ضلع ایبٹ آباد میں خواندگی کی شرح سب سے زیادہ 73% ہے جبکہ دوسری طرف تورغر میں سب سے کم 21% ہے۔

EMIS 2012-13ء سروے کے مطابق صوبے میں کل 27,975 سکول موجود تھے جس میں تقریباً 23,080 پرائمری سکول شامل ہیں۔ ان پرائمری سکولوں میں 54% سکول 2 یا 2 سے کم کمروں پر مشتمل

Table 2: Govt Primary Schools Classroom: Enrolment ratio (Excluding Maktab & Mosque Schools)

No of Teachers	No of Schools	Pecent of Total	Enrolment
Boys Schools			
1 Teacher	1,175	10%	67,665
2 Teacher	4,835	39%	349,903
3 or more teacher	6,302	51%	1,328,861
Total	12,312	100%	1,746,429
Girls Schools			
1 Teacher	1,450	18%	87,879
2 Teacher	3,367	42%	226,012
3 or more teacher	3,246	40%	322,813
Total	8,063	100%	995,640
Boys & Girls Schools			
1 Teacher	2,625	13%	155,544
2 Teacher	8,202	40%	575,915
3 or more teacher	9,548	47%	1,651,674
Total	**20,375**	**100%**	**2,742,069**

Source: Education Census Elementary and Secondary Education Department KP.

ہیں، جبکہ 18% پرائمری سکولوں کی اپنی عمارت موجود نہیں۔ ان سکولوں میں اساتذہ کا حال بھی کچھ زیادہ بہتر نہیں۔ 2,625 سکول ایسے ہیں جس میں صرف ایک استاد اور 8,202 سکول جس میں دو استاد تعینات ہیں۔

خیبر پختونخواہ اور اس کا تعلیمی بجٹ: گزشتہ 10 سالوں میں خیبر پختونخواہ میں تعلیم کے اخراجات میں سالانہ 11% اضافہ ہو رہا ہے۔ خیبر پختونخواہ میں بجٹ کے جاری اخراجات کا 26% تعلیم پر خرچ ہو رہا ہے جو کہ زیادہ تر اساتذہ کی تنخواہوں پر خرچ ہو جاتا ہے۔ خیبر پختونخواہ کے اعداد و شمار کے مطابق تعلیمی شعبہ حکومت کا سب سے بڑا سرکاری ادارہ ہے جس میں تقریباً 183,000 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ بجٹ کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ خیبر پختونخواہ میں باقی صوبوں کی نسبت پرائمری تعلیم پر سب سے کم جبکہ ثانوی تعلیم پر سب سے زیادہ خرچ ہو رہا ہے۔

Table 3: Overall Budget Expenditure-Budget & Revised Estimates (Rs in Million)

Provincial Budget	2011-12		2012-13		2013-14
	BE	RE	BE	RE	BE
Current Expenditure	149,000	161,000	191,600	195,000	211,000
Current Capital Expenditure	15,010	14,669	13,942	13,942	15,000
Development Expenditure	85,141	84,474	97,458	88,131	118,000
Total Expenditure	**249,151**	**260,143**	**303,000**	**297,073**	**344,000**

(BE=Budget Estimates, RE=Revised Estimates)

Source: Finance Department, KP.

اگر ہم بجٹ کے پچھلے 3 سالوں کا جائزہ لیں تو واضح ہوگا کہ 2012-13 کا بجٹ سال 2011-12 سے 21.61% زیادہ ہے جبکہ سال 2013-14 کا کل بجٹ سال 2012-13 کے بجٹ سے 13.53% زیادہ ہے۔

Table 4: Share of E & SE Budget in Total Budget (Rs in Million)

Elementary & Secondary Education Budget	2011-12		2012-13		2013-14
	BE	RE	BE	RE	BE
Current Expenditure (Total)	**149,000**	**161,000**	**191,600**	**195,000**	**211,000**
Of which					
Elementary & Secondary Education Budget	37,207	45,710	46,484	945	54,465
Provincial Budget	545	564	681	945	882
District Budget	36,662	45,146	45,802	NA	53,583
Development Expenditure (Total)	**85,141**	**84,474**	**97,458**	**88,131**	**118,000**
Of which					
Elementary & Secondary Education Budget	7,115	7,989	7,116	8,251	8,107

(BE=Budget Estimates, RE=Revised Estimates)

Source: Finance Department, KP.

اگر ہم اوپر دیئے گئے جاری اخراجات کا تجزیہ کریں تو سال 2012-13 میں جاری اخراجات سال 2011-12 سے 24.93% زیادہ تھے جبکہ سال 2013-14 کا جاری بجٹ سال 2012-13 سے 17.17% زیادہ تھا۔ دوسری طرف ترقیاتی بجٹ پچھلے 3 سالوں میں مناسب اضافہ دیکھنے میں نہیں آیا۔